تصوراتی خاکہ

دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس

بعنوان

ہندوستان میں بین المذاہب مکالمے کے زاویے

Dimensions of Interfaith Dialogue in India

3-4/فروری 2025ء

بہ اہتمام

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد

بہ اشتراک

ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد

تمہید:

اس کانفرنس کا مقصد بین المذاہب مکالمے سے متعلق ہندوستانی دانشوران کی خدمات کا جائزہ لینا ہے، ان کی خدمات کے اثرات قدیم زمانے سے لے کر آج تک نظر آتے ہیں۔ مہاتمابدھ، مہاویر، آدی شنکر اچاریہ، بابا فرید، امیر خسرو، سنت کبیر، گرو نانک ، دارا شکوہ، متعدد مسلم صوفیا اور اسکالرز، عبد الکریم شہرستانی، البیرونی اور بھکتی تحریک کی اہم شخصیات کے کاموں اور نظریات کا جائزہ لینا ہے۔ بھکتی تحریک کے ساتھ ساتھ جدید دور کے مفکرین و مصلحین جیسے مولانا رحمت اللہ کیرانوی، سر سید احمد خان، سوامی وویکانند، مولانا محمد علی جوہر، علامہ اقبال، مہاتما گاندھی، سری اروبندو گھوش، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا آزاد، سید حامد علی، محمد فاروق خان، شمس نوید عثمانی، مولانا وحید الدین خان، اصغر علی انجینئر، ڈاکٹر علی شریعتی اور مرتضیٰ مطہری وغیرہ کی خدمات سے نئی نسل کو واقف کرانا ہے۔ ان کے علاوہ بین المذاہب افہام و تفہیم کو فروغ دینے میں انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ اینڈ سیولائزیشن (ISTAC) ملیشیا، عالمی فورم برائے بین المذاہب کونسلز کیرالہ، ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ حیدرآباد اور انسٹی ٹیوٹ آف ابجیکٹیو اسٹڈیز نئی دہلی جیسے اداروں اور تنظیموں نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ چنانچہ کانفرنس میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی جائے گی کہ کس طرح ان دانشوروں، تحریکات اور اداروں نے ہندوستان کے متنوع مذہبی اور فلسفیانہ منظرنامے کو متاثر کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ ان تمام خدمات کے تفصیلی جائزے کے ذریعے، کانفرنس بین المذاہب مکالمے کے ارتقاء، درپیش چیلنجز اور مختلف عقائد کے درمیان باہمی افہام و تفہیم اور احترام کو فروغ دینے کے لیے اختیار کی جانے والی حکمت عملی پر توجہ دی جائے گی۔

بین المذاہب مکالمے کے زاویے:

مکالمہ کے ذہنی زاویے: ذہن کا مکالمہ مختلف عقائد کے پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان فکری اور فلسفیانہ گفتگو پر مبنی ہے۔ یہ جہت مذہبی نظریات، اخلاقیات اور مابعد الطبیعیات کے بارے میں خیالات، نظریات اور فلسفیانہ بصیرت کے تبادلے پر مرکوز ہے۔ اس کا مقصد مذہبی اور روحانی معاملات میں فکری نقطہ نظر کو وسیع کرنا اور بہتر بنانا ہے، جس سے زیادہ بہتر اور پر مغز گفتگو میں حصہ لیا جاسکتا ہے۔

مکالمہ کے جذباتی زاویے: اس قسم کا مکالمہ دل سے متعلق ہے۔ دل کے مکالمے میں مختلف عقائد کے افراد کے درمیان ہمدردانہ اور جذباتی تبادلے شامل ہیں۔ یہ جہت ذاتی روابط کی تعمیر، جذباتی تفہیم کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ اس کا مقصد جذباتی خلا کو پر کرنا، دلی احساسات اور ذاتی مشغولیت کے ذریعے مشترکہ انسانیت اور باہمی احترام پیدا کرنا ہے۔ یہ بہ الفاظ دیگر

روحانی مکالمہ ہے۔

سماجی مکالمہ: سماجی مکالمے سے مراد ایک سماج میں رہنے والے مختلف گروہوں، برادریوں یا مختلف سماج کے باشندوں کے درمیان بات چیت اور باہمی تال میل ہے جس کا مقصد معاشرہ میں پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنا ہے۔ اس میں سماجی چیلنجز اور مشکلات کو حل کرنا، معاشرتی انصاف کو فروغ دینا اور سماجی ہم آہنگی کو بڑھانے کے لئے مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان تبادلہ خیال جیسے موضوعات شامل ہیں، تاکہ معاشرتی فلاح وبہبود کو بہتر بنانے اور مختلف برادریوں کے درمیان رواداری کو فروغ دینے کے لئے عملی حل پیش کیا جاسکے۔

سماجی اصلاحات و اقدامات کے لئے مکالمہ: مکالمے کی اس جہت کا مقصد اس بات پر روشنی ڈالنا ہے کہ کس طرح مکالمہ سماجی تبدیلی اور اصلاحات کے لئے محرک ثابت ہوسکتا ہے۔ جس میں غربت، عدم مساوات اور ماحولیاتی استحکام جیسے اہم سماجی مسائل کو حل کرنے کے لئے مختلف مذاہب کی تعلیمات سے استفادہ کرنا شامل ہے اور بین المذاہب مکالمے کا مقصد ایسے مضبوط لائحہ عمل کو تیار کرنا ہے، جو معاشی ضرورتوں کو پورا کرسکے اور معاشرے میں مساوات کو فروغ دے سکے۔

مذہب کا تقابلی مطالعہ: مختلف مذاہب کے درمیان تقابلی مطالعے کا مقصد مختلف مذہبی روایات کا تجزیہ کرنا ہے تاکہ نقطہ اتحاد وافتراق کو سمجھا جاسکے، مشترکہ اقدار کو واضح کیا جاسکے اور مختلف مذاہب کے درمیان باہمی احترام کو فروغ دیا جاسکے۔ نیز یہ سمجھنے کی کوشش کرنا ہے کہ تمام مذاہب میں انسانی وجود، اخلاقیات اور روحانیت کے بارے میں ملتی جلتی تعلیمات دی گئی ہیں، جو فکری اور علمی بنیادوں پر مذہبی رواداری کی فضا ہموار کرتی ہے۔

مکالمہ کا صوفیانہ نقطہ نظر: یہ جہت بین المذاہب مکالمے میں صوفی نقطہ نظر کو اختیار کرتی ہے، جس میں مکالمے کی صوفیانہ اور روحانی جہتوں پر زور دیا جاتا ہے۔ اس میں یہ سمجھنا بھی شامل ہے کہ صوفی روایات دوسرے مذاہب کے سلسلے میں الٰہی اور انسانی روح سے کس طرح رجوع کرتی ہیں، مختلف مذہبی روایتوں کے مابین تجرباتی اور گہرے تعلق کو کس طرح فروغ دیتی ہیں۔

اغراض ومقاصد:

1. تاریخی تجزیہ: بین المذاہب مکالموں سے متعلق ابتدائی کوششوں اور ان کی فلسفیانہ بنیادوں کی تشکیل میں اہم ہندوستانی علماء اور شخصیات کے کردار کا جائزہ لینا ہے۔
2. فکری ارتقاء: مختلف تاریخی ادوار میں بین المذاہب مکالمے کے ارتقائی مراحل کی تحقیق کرنا، بااثر شخصیات اور تحریکوں پر توجہ مرکوز کرنا۔

3. قرون وسطیٰ میں ہندوستانی مذاہب سے متعلق مسلم علما کی خدمات: البیرونی، عبدالکریم شہرستانی، امیر خسرو، ملا محسن فانی اور داراشکوہ جیسے مسلم اسکالرز کی ہندوستانی مذاہب کے ساتھ میل جول اور ان کی تشریحات کا جائزہ لینا ہے۔
4. دور جدید اور عصری تناظر: بین المذاہب ہم آہنگی کو آگے بڑھانے میں دورِ جدید اور ہمعصر علماء اور رہنماؤں کے زاویہ کا تجزیہ کرنا اور ان کے نقطہ نظر کو تاریخی پس منظر میں سمجھنا۔
5. تنقیدی ابحاث: بین المذاہب مکالمے کی کامیابیوں اور چیلنجز پر تنقیدی بحث کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا اور یہ سمجھنا کہ ان اسکالرز نے بین المذاہب مکالمے کے سلسلے میں کس طرح باہمی رابطہ بنایا ہے۔

سامعین: یہ کانفرنس اسکالرز، محققین، پریکٹیشنرز اور اسلامک اسٹڈیز، مذہبی علوم، فلسفہ، ہندوستانی تاریخ اور بین المذاہب مطالعات کے طلباء کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ اس کانفرس میں ان افراد اور مراکز و تنظیموں کو بھی شامل کیا جائے گا جو بین المذاہب مکالمے اور قیام امن کے اقدامات میں مصروفِ عمل ہیں۔

ماحصل:

یہ کانفرنس بین المذاہب مکالمے میں ہندوستانی علماء اور دانشوروں کی تاریخی اور عصری خدمات کے بارے میں ہمارے فہم و شعور میں مزید اضافہ کرے گی۔ نیز تاریخی بصیرت کو عصری تقاضوں کے ساتھ مربوط کرے گی، اس کانفرنس کا اصل مقصد بین المذہبی ہم آہنگی اور مذہبی جذبات سے متعلق باہمی احترام کے سلسلے کو سماج میں عام کرنا ہے۔

کانفرنس کی عملی شکل:

- **افتتاحی نشست:**
  - خطبہ استقبالیہ
  - موضوع کا تعارف
  - کلیدی خطبہ
- **علمی نشستیں:**

1. **بین المذاہب مکالمے کی بنیادی اور ابتدائی کوششیں۔**
   - کلیدی خطاب: ”آدی شنکر اچاریہ اور ادویت ویدانت کا فلسفہ: تفہیم بین المذاہب“
   - پینل ڈسکشن: ”ابتدائی مکالمے: ہندومت، بدھ مت، اور جین مت اور اسلام کے درمیان میل جول“
2. **قرون وسطیٰ کے ہندوستانی اسکالرز اور بین المذاہب مکالمے**

- کلیدی خطاب: ”رامانج سے کبیر تک بین المذاہب مکالمے کی تفہیم“
- پینل ڈسکشن: بابا فرید، کبیر داس اور بھکتی تحریک کے دیگر رہنما۔

3. **قرونِ وسطیٰ سے عہدِ جدید کی طرف**

- کلیدی خطاب: ”قرونِ وسطیٰ میں ہندوستانی مذاہب اور مسلم علماء: البیرونی، عبدالکریم شہرستانی، ملا محسن فانی“
- پینل ڈسکشن: ”امیر خسرو، داراشکوہ، راجارام موہن رائے اور بین المذاہب ہم آہنگی“

4. **جدید مفکرین اور مصلحین**

- کلیدی خطاب: ”نشاۃ ثانیہ کے مفکرین اور مصلحین: بین المذاہب تعلقات پر سر سید احمد خان، سوامی دیانند سرسوتی، سوامی وویکانند اور اروبندو گھوش کے افکار واثرات“
- پینل ڈسکشن: بین المذاہب مکالمہ پر مولانا محمد علی جوہر، علامہ اقبال، مہاتما گاندھی، مولانا ابو الکلام آزاد، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے افکار واثرات۔

5. **عصری مکالمے اور مستقبل کی رہنمائی**

- کلیدی خطاب: ”سید حامد علی، اصغر علی انجینئر اور جدید بین المذاہب مکالمہ: روایات میں ہم آہنگی اور عصری تقاضے“
- پینل ڈسکشن: ”عصرِ حاضر میں بین المذاہب مکالمے کے اقدامات: چیلنجز اور امکانات“
- گول میز: ”ہندوستان میں بین المذاہب مکالمے کا مستقبل: تاریخی اور جدید تناظر میں“

❖ **اختتامی نشست:**

- خلاصہ

ہدایات برائے مقالات:

1. تلخیص مقالہ جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 اکتوبر 2024۔
2. تلخیص کی منظوری کی اطلاع مقالہ نگاران کو 18 اکتوبر 2024 تک دی جائے گی۔
3. مکمل مقالہ جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2024 ہے۔
4. مقالے کا خلاصہ 300 یا اس سے کم الفاظ پر مشتمل ہو۔ جس میں کلیدی الفاظ، منہج اور مقالے کی معنویت کا ذکر ہو۔

5. مقالہ 5,000 سے 7,000 الفاظ کے درمیان ہو، جس میں حوالہ جات اور تحقیقی معیار کا خیال رکھا جائے۔

6. مقالہ بھیجنے کے لئے ای میل: conferencedois25@gmail.com

منتظمین

سرپرست اعلیٰ : پروفیسر سید عین الحسن، عزت مآب شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

سرپرست : پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈائریکٹر کانفرنس : پروفیسر محمد حبیب، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

کنوینرس : ڈاکٹر محمد عرفان احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر عاطف عمران، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

انتظامی کمیٹی : پروفیسر محمد فہیم اختر ندوی، پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر محمد سراج الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

محترمہ ذیشان سارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

محمد عرفان، ریسرچ اسکالر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

محمد سلمان دانش، ریسرچ اسکالر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

محمد مدثر، ریسرچ اسکالر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد